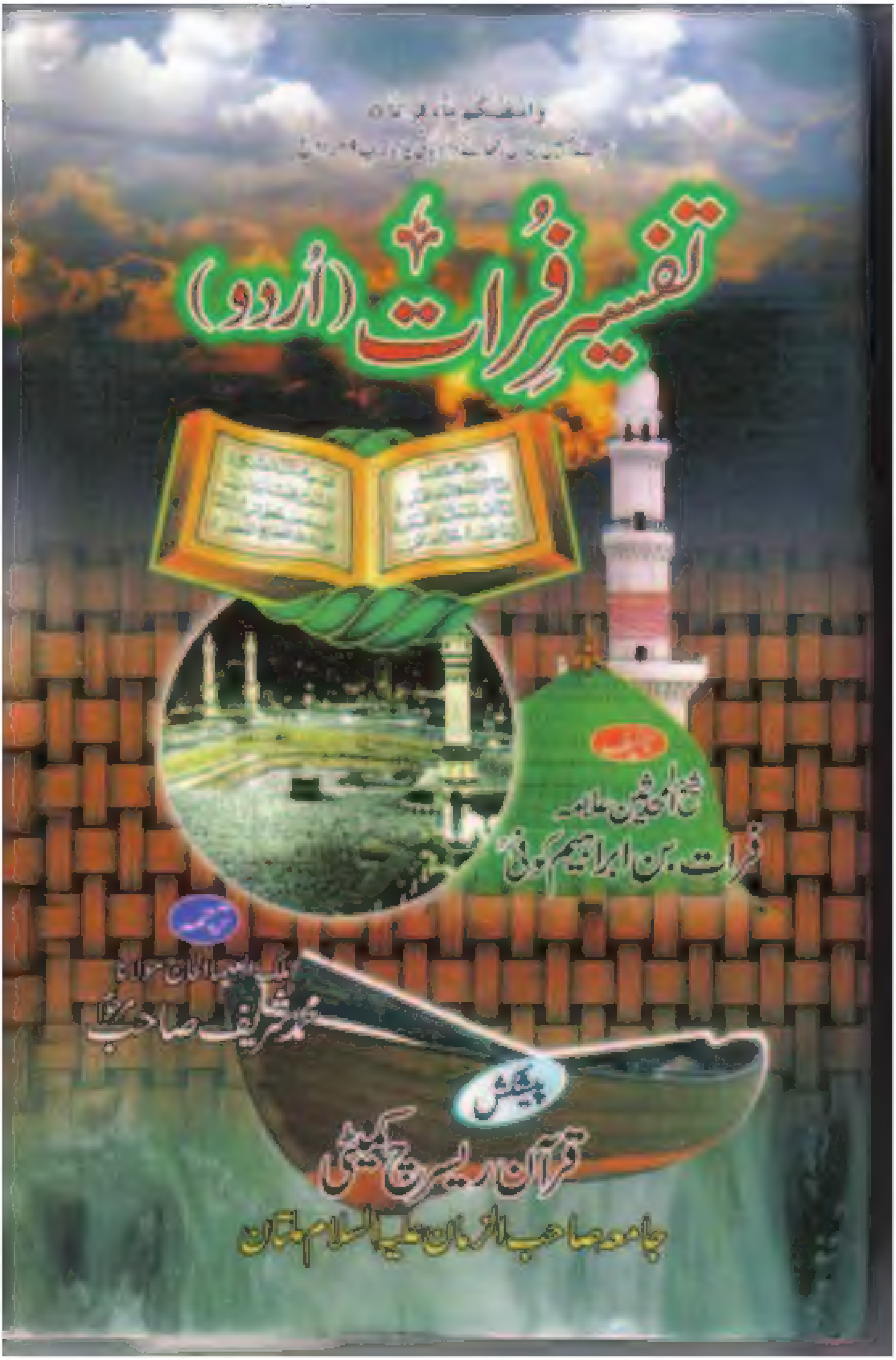
تفسیر فرات (اردو)
شیخ المحدثین علامہ
فرات بن ابراہیم کوفیؒ
محمد شریف صاحب
پیشکش
قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان علیہ السلام ملتان

حقوق الطبع محفوظة

نام کتاب ——— تفسیر فرات

مؤلف ——— شیخ المحدثین سرکار علامہ
فرات بن ابراہیم کوفی

مترجم ——— ملک العلماء الحاج مولانا
ملک محمد شریف صاحب
مرحوم شاہ سرگلوی ملتانی

پیشکش ——— تنظیم محب علی علیہ السلام
لندن انگلینڈ

ناشر ——— قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان
علیہ السلام ملتان

ھدیہ ——— -/175 روپے

اگست سنہ 2003ء

تنظیم انتظار مہدی ملتان

امیرالمومنینؑ ـــــــ اس وقت اس کو بھی نہیں جانتا!

ابن کواء ـــــــ نہیں۔

امیرالمومنینؑ ـــــــ خدا نے مختلف شکلوں کے فرشتے پیدا کئے ہیں، بعض شیر کی شکل کے بعض گھوڑے کی شکل کے۔ خدا نے ایک فرشتہ مرغ کی شکل کا بنایا ہے جس کے پنجے ساتوں زمین پر قائم ہیں۔ اور اس کی دو مری کلغی عرش کے نیچے ہے اس کا آدھا حصہ آگ کا اور آدھا برف کا بنا ہوا ہے۔ آگ والا حصہ برف والے حصے کو نہیں پگھلاتا نہ ہی برف والا حصہ آگ والے حصہ کو بجھاتا ہے:

فَاِذَا كَانَ كُلُّ سَحَرٍ شَقَّ بِجَنَاحَيْهِ وَصَاحَ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ مُحَمَّدٌ خَيْرُ الْبَشَرِ وَعَلِيٌّ خَيْرُ الْوَصِيِّيْنَ فَصَاحَتِ الْمَلَائِكَةُ۔

"ہر روز سحر کے وقت اپنے پر پھڑپھڑا کر کہتا ہے فرشتوں اور روح کا رب پاک و پاکیزہ ہے۔ محمدؐ اچھے بشر اور علیؑ بہترین وصی ہیں، یہ سن کر دنیا کے مرغے بانگ دینا شروع کر دیتے ہیں"۔

ابو جعفر علیہ السلام نے فرمایا۔ توراۃ، انجیل اور زبور میں اس کا نام تحریر نہیں ہے مگر ہمارے پاس اس کا اور اس کے باپ کا نام موجود ہے۔ توراۃ میں لکھا ہے۔ ظالمین پر خدا کی لعنت ہو۔

منہال بن عمرو کا بیان ہے کہ ـــــــ ہم علی ابن حسین بن علی علیہم السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ میں نے عرض کی، آپ نے کیسے رات کی؟

فرمایا ـــــــ اے منہال! تم پر افسوس ہے۔ ہم نے اس طرح رات کی جیسے آل موسیٰؑ آل فرعون میں کیا کرتی تھی، جو آل موسیٰؑ کے بیٹوں کو ذبح کرتے اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھتے، عرب عجم پر فخر کرتے ہیں کہ محمدؐ ہم میں تھا۔